کیا چھاپنا ہے

- **ایک بار، اپنے لیے:** run.pdf، 1 صفحہ. نشست چلاتے وقت یہی ہاتھ میں رکھیں۔
- **ہر بچی کے لیے ایک نقل:** sheets.pdf، 2 صفحے. ورق الف اور ورق ب. یعنی ہر بچی کے لیے 2 صفحے۔
- **آپ کو اِن کی ضرورت نہیں:** اسی کتابچے کا صفحہ 7 سے 10، جوابات۔ نشست اِن کے بغیر بھی چل جاتی ہے۔

رہنما کتابچہ، ڈوبے گی یا تیرے گی

گروہ 4 سے 16 · پائیدار ترقی کے اہداف 4، 5 · اردو ایڈیشن · جاری · AI translation from English master، Machine translation; English master by Nameet Potnis

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

کمرے میں داخل ہونے سے پہلے

- **اندازہ ورق پر اُس وقت آتا ہے جب چیز نے ابھی پانی کو چھوا بھی نہیں۔ غلط اندازہ کبھی غلطی نہیں ہوتا۔**
- ہر چیز ایک رات پہلے اپنے برتن میں آزما لیں۔ دو تین دونوں طرح والی چیزیں، ڈھکن یا کاغذ کا ٹکڑا، دوسرے چکر کے لیے رکھ لیں۔
- ایک کم گہرا برتن، آدھا بھرا، فرش یا نیچی میز پر۔ آپ پورا وقت اُس سے بازو بھر کے فاصلے پر رہتی ہیں اور آخر میں خود خالی کرتی ہیں۔
- بارہ سے زیادہ بچیاں ہوں تو دوسرا برتن رکھ دیں یا جوڑے بنا دیں، ورنہ قطار کمرہ کھا جاتی ہے۔
- چیزیں کیوں تیرتی ہیں، اس کا قاعدہ کبھی نہ بتائیں۔ دیکھ کر کوئی نہیں بتا سکتا، اسی لیے ہم آزماتے ہیں۔

یہ ایک بار گھر پر پڑھ لیں۔ کمرے میں آپ کو صرف نشست کا ورق چاہیے۔ جہاں یہ کتابچہ «آپ» کہتا ہے، اُس سے مراد وہ ہے جو نشست چلا رہی ہے: کوئی اُستانی، کوئی رضاکار، یا کوئی بڑی بہن۔

مخاطب کی صیغے کے بارے میں۔ اردو میں مذکر اور مؤنث میں سے ایک چننا پڑتا ہے، اور یہ کتابچہ نشست چلانے والی کو مؤنث صیغے میں مخاطب کرتا ہے، کیونکہ یہ نشستیں زیادہ تر عورتیں اور لڑکیاں چلاتی ہیں۔ کوئی مرد یہ نشست پوری طرح چلا سکتا ہے: ہر ہدایت اُس کے لیے بھی ویسی ہی ہے۔

یہ کس کے لیے ہے

- **4 سے 7 سال کی بچیوں کے لیے۔** وہ بچیاں جو ایک چھوٹی چیز پکڑ کر پانی میں ڈال سکتی ہیں۔ اس نشست میں کہیں پڑھنا، لکھنا یا گننا درکار نہیں۔
- **دیکھنا اور سمجھنا۔** یہ پیکٹ کسی چیز کو غور سے دیکھنے سے ایک قدم اوپر ہے۔ یہاں وہ بتاتی ہے کہ کیا ہوگا، ہونے سے پہلے، جو مشکل تر اور کہیں زیادہ کام کا ہنر ہے۔
- **گروہ کی جسامت۔** ایک برتن کے گرد 4 سے 16 بچیاں۔ بارہ سے اوپر یا دوسرا برتن رکھ دیں یا جوڑے بنا دیں تاکہ دو بچیاں ایک چیز اور ایک ایک اندازہ بانٹ لیں، ورنہ انتظار اتنا لمبا ہو جاتا ہے کہ کمرہ ہاتھ سے نکل جائے۔
- **ایک ہی کمرے میں مختلف درجے۔** چار سال کی اور سات سال کی بچی وہی پانی، وہی چیزیں اور وہی دو ورق لیتی ہیں، اور کھنچاؤ کام کے اندر ہے۔ جو بچی ابھی شروع کر رہی ہے وہ ایک اشارہ کرتی ہے، ایک چیز ڈالتی ہے، اور جو ہوا اُس پر نشان لگاتی ہے۔ جو آگے ہے وہ اُسی قسم کی دوسری چیز کا اندازہ آزمانے سے پہلے لگاتی ہے، وجہ بتاتی ہے، اور ورق ب کی پشت پر تیسری چیز کا اندازہ بغیر چھوئے لگاتی ہے۔ کسی کو الگ ورق نہیں ملتا۔

آپ کو کیا چاہیے

- ایک کم گہرا برتن، ٹب یا چوڑا پتیلا، پورے گروہ کے لیے ایک، تقریباً آدھا بھرا۔ دھونے والا ٹب بہترین ہے۔ صرف بالٹی ہو تو اُس سے کسی کم گہری چیز میں ڈال لیں اور بالٹی کمرے سے باہر رکھیں
- جمع کی ہوئی چیزیں، ہر قسم کی دو: ہتھیلی بھر پتھر، پتّے، چھڑیاں، بوتلوں کے بڑے ڈھکن، دھات کا ایک چمچ، لکڑی کا ایک چمچ، کاغذ کے ٹکڑے، بیجوں کی بڑی پھلیاں، کپڑے کا ٹکڑا۔ ہر قسم کی دو ہونا ہی دوسرے چکر کو ممکن بناتا ہے
- ہر بچی کے لیے ورق الف اور ورق ب
- ہر بچی کے لیے ایک پنسل، یا دو بچیوں میں ایک
- گرنے والے پانی کے لیے ایک کپڑا، اور بعد میں پانی ڈالنے کے لیے کوئی جگہ
- **مفت اور اختیاری:** کچھ نہیں
- **یہاں کسی چیز پر پیسہ خرچ نہیں ہوتا۔** پانی وہ ایک چیز ہے جو ہر جگہ مفت نہیں۔ دو لیٹر سولہ بچیوں کے لیے کافی ہے، اور وہی برتن ہر بچی کے کام آتا ہے، تو باریوں کے درمیان کچھ نہیں بہایا جاتا۔ آخر میں اُسے نالی میں ڈالنے کے بجائے کسی پودے، راستے یا کھیت پر ڈال دیں۔

نشست کی بناوٹ ایسی کیوں ہے

برتن بھرنے سے پہلے اس کتابچے کے آخر میں «نشست کو محفوظ رکھنا» کے پانی والے قاعدے پڑھ لیں۔

اندازہ ہی پورا پیکٹ ہے۔ جس بچی نے اندازہ لگایا اور وہ غلط نکلا، اُس نے اُس بچی سے زیادہ سیکھا جس نے صرف دیکھا، کیونکہ اُسے پتہ چلا کہ دنیا اُس کی توقع سے مختلف ہو سکتی ہے۔ سبق یہی ہے، اور یہ تبھی چلتا ہے جب اندازہ چیز کے پانی کو چھونے سے پہلے ریکارڈ پر آ جائے۔ تو ہاتھ پہلے اٹھتا ہے، نشان پہلے لگتا ہے، اور دونوں کے بغیر کچھ پانی میں نہیں جاتا۔ وقت کم پڑے تو آزمائی جانے والی چیزیں کم کریں، اندازہ لگانا کبھی نہیں۔

منہ سے پہلے ہاتھ اور نشان۔ اس کمرے کا زیادہ تر حصہ لکھ نہیں سکتا، اور کچھ اپنا نام بھی نہیں، تو ریکارڈ ایک ہاتھ کا اشارہ اور ایک پنسل کا نشان ہے۔ ہاتھ اونچا یعنی اوپر رہے گی۔ ہاتھ نیچا یعنی نیچے جائے گی۔ پہلے چار منٹ میں سکھا دیں اور پوری نشست وہی استعمال کریں۔ ورق دیتے وقت اُس کا نام آپ لکھ دیں، اُس کے مانگنے سے پہلے۔

اشارے سب ایک ساتھ لیں۔ ایک ایک سے پوچھیں تو کمرہ پہلے ہاتھ کی نقل کرتا ہے۔ تین سے الٹی گنتی کریں اور سب ہاتھ ایک ہی سیکنڈ میں لیں، پھر دیکھ کر بول کر گنیں: «چار ہاتھ اوپر، سات نیچے۔» اُس وقت کوئی غلط نہیں ہوتا، کیونکہ ابھی کچھ آزمایا ہی نہیں گیا۔

یہاں غلط اندازہ کبھی غلطی نہیں ہے۔ یہ بات اپنے لفظوں میں کئی بار کہیں: «جو اندازہ الگ نکلے وہ بھی اچھا اندازہ ہے۔» نتیجہ آنے کے بعد کسی بچی سے اندازے کا نشان بدلنے کو کبھی نہ کہیں۔ دونوں نشان ساتھ ساتھ پڑے ہوں اور آپس میں نہ ملیں — یہی اس پیکٹ کا مکمل کام ہے، صفحے کی خرابی نہیں۔

اُسے یہ نہ بتائیں کہ چیزیں کیوں تیرتی ہیں۔ آپ کا دل چاہے گا، اور سات سال کی بچی پوچھے گی۔ اس عمر کے لیے سچا جواب یہ ہے کہ دیکھ کر بتایا نہیں جا سکتا، اور بالکل اسی لیے ہم آزماتے ہیں۔ آپ جو بھی مختصر قاعدہ بتانا چاہیں گی وہ کمرے کے سامنے جھوٹا پڑ جائے گا: بڑی چھڑی تیرتی ہے اور چھوٹی کیل سیدھی نیچے جاتی ہے، خشک پتّا تیرتا ہے اور گیلا ڈوب جاتا ہے، چمچ ڈوبتا ہے اور اُسی دھات کی کشتی نہیں ڈوبتی۔ سوال واپس دے دیں اور آزمانے کے لیے کوئی اور چیز پیش کریں۔ جوابات والے ورق میں اس کے ٹھیک لفظ موجود ہیں۔

اُسی قسم کی دوسری چیز ہی کھنچاؤ ہے۔ وہ ایک پتھر آزما چکی ہو تو اُسے دوسرا پتھر دیں۔ اب اُس کے پاس کچھ بنیاد ہے، اور اندازہ اندھیرے میں تیر چلانے کے بجائے اصل پیش گوئی بن جاتا ہے۔ کبھی وہ ٹھیک نکلے گی اور کبھی نہیں، اور دونوں اچھے نتیجے ہیں۔ سات سال کی بچی کو اُس کا چیلنج یہیں ملتا ہے، اُس کام سے نکلے بغیر جو چار سال کی بچیاں کر رہی ہیں۔

سب کو شامل رکھنا

جو بچی ابھی پڑھ نہیں سکتی۔ یہ نشست اُس سے کچھ پڑھنے کو نہیں کہتی۔ ورقوں کے لفظ — اوپر، نیچے، ویسا ہی، ویسا نہیں — آپ ایک بار بلند آواز سے پڑھ دیتی ہیں، ہر ایک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، اور وہ جس کا مطلب ہے اُس پر نشان لگا دیتی ہے۔ اُس کا اندازہ صرف ہاتھ کا اشارہ بھی ہو سکتا ہے۔ اُسے اپنی چیز کے لیے کوئی لفظ لکھوانا ہو تو وہ بتاتی ہے اور آپ لکھ دیتی ہیں۔ وہ باقی سب جیسے دو ورق لیے اٹھتی ہے۔

جو بچی دیر سے آتی ہے۔ دروازے پر ایک چیز اُس کے ہاتھ میں دیں اور ایک جملہ کہیں: «اندازہ لگاؤ کہ یہ پانی میں کیا کرے گی۔ اوپر کے لیے ہاتھ اونچا، نیچے کے لیے ہاتھ نیچا۔» پھر وہ ورق الف پر نشان لگاتی ہے اور برتن پر اگلی باری لیتی ہے۔ یہی پورا کام ہے اور اس کے لیے پچھلے قدموں کی ضرورت نہیں۔ وہ دوسرے چکر میں آئے تو دو کے بجائے ایک چیز کرے اور کمرے کے ساتھ ہی ختم کرے۔ سب کے سامنے کبھی نہ پوچھیں کہ وہ کہاں تھی۔

کمرے میں لڑکے۔ لڑکے وہی چیزیں، وہی پانی اور وہی ورق لیتے ہیں۔ دو چیزیں نشست کو بچیوں کے گرد رکھتی ہیں، اور دونوں میں کسی کو باہر نہیں بھیجا جاتا: بچیاں برتن پر پہلے باری لیتی ہیں اور آخری دائرے میں پہلے بولتی ہیں، اور آپ

دیکھتی ہیں کہ سب سے تیز آواز نتیجہ اُس وقت نہ بول دے جب ساتھ بیٹھی بچی ابھی سوچ رہی ہو۔ برتن پر بھی نظر رکھیں۔ کوئی بچہ اُس کے آگے آ کر جم گیا ہو تو اُسے کپڑا پکڑنے کا کام دے دیں۔

جو بچی پانی کو چھونا نہیں چاہتی۔ کچھ بچیاں برتن کے پاس ہاتھ نہیں لے جانا چاہیں گی، اور کچھ گھروں میں یہ ڈر نہیں، سمجھ داری ہے۔ وہ اندازہ لگاتی ہے، پھر اپنی چیز آپ کو یا کسی ساتھی کو ڈالنے کے لیے دے دیتی ہے، اور خود دیکھ کر نشان لگاتی ہے۔ جو کام اہم ہے، وہ سب اُس نے کر لیا۔

اگر بات بگڑ جائے

ہاتھ پانی میں، اور برتن سرکتا ہوا۔ دو تین بچیاں ایک ساتھ ہاتھ ڈال دیتی ہیں، برتن سرک جاتا ہے، اور بہت سا پانی فرش پر آ جاتا ہے۔ یہ ہوتا ہے اور یہ بدتمیزی نہیں، یہ پانی کے پاس بیٹھے چھوٹے بچے ہیں۔ ایک ہاتھ برتن کے کنارے پر رکھ دیں اور وہیں رہنے دیں، کہیں «ہاتھ گود میں، ہم ایک ایک کر کے کرتے ہیں»، اور بات جاری رکھتے ہوئے کپڑے سے پوچھتی رہیں۔ کمرہ پھر بھی چڑھا رہے تو برتن اپنی گود کی اونچائی پر کسی نیچی میز پر رکھ لیں تاکہ وہ صرف وہیں سے پہنچ میں ہو جہاں آپ بیٹھی ہیں، اور برتن سب کے لیے کھلا چھوڑنے کے بجائے ہر بچی کو اپنے پاس بلائیں۔ اس پر بات کرنے کے لیے نشست نہ روکیں، اور ہاتھ ڈالنے والیوں کے نام نہ لیں۔

دیکھنے کے بعد وہ اپنا اندازہ مٹا دیتی ہے۔ اُس نے «اوپر» پر نشان لگایا تھا، چیز نیچے چلی گئی، اور وہ چاہتی ہے کہ ورق درست ہو، تو وہ نشان بدل دیتی ہے یا ورق چھپا لیتی ہے۔ یہ پیکٹ خاموشی سے اسی طرح سب سے زیادہ ناکام ہوتا ہے، کیونکہ اصل بات دونوں نشانوں کا فرق ہی ہے۔ ایک جملہ کہیں: «اُسے رہنے دو، وہ تمہارے صفحے کا سب سے اچھا نشان ہے۔» پھر اُس کے ساتھ «ویسا نہیں» پر نشان لگائیں اور وجہ بتا دیں: «تم نے ایسی بات معلوم کر لی جو تمہیں نہیں پتہ تھی۔ ہم اسی لیے آئے تھے۔» وہ پہلے ہی مٹا چکی ہو تو اسے بڑی بات نہ بنائیں۔ پوچھیں کہ اُس نے کیا اندازہ لگایا تھا، وہ چاہے تو آپ خود لکھ دیں، اور اُسے دوسری چیز پر لگا دیں۔ ورق صاف کرنے کے لیے کوئی نشان کبھی نہ مٹائیں، اور وہ ورق جس پر اندازہ درست نکلا، اچھا ورق کہہ کر کبھی نہ اٹھائیں۔

اپنے کمرے کے مطابق بدلنا

- جہاں آپ پڑھاتی ہیں وہاں زمین پر جو ہو وہی استعمال کریں۔ ہتھیلی بھر پتھر، چھڑیاں، پتّے، بڑے ڈھکن، چمچے، بیجوں کی بڑی پھلیاں، مڑا ہوا کاغذ، کپڑے کا ٹکڑا، پھل کا چھلکا۔ پیکٹ کو صرف جوڑے چاہئیں، تاکہ دوسرے چکر کے لیے اُسی قسم کی چیز موجود ہو۔
- پانی کے اوپر اور نیچے کے لیے، اور ڈوبنے اور تیرنے کے لیے وہی لفظ لیں جو آپ کی بچیاں گھر میں بولتی ہیں۔ ورق کے لفظ تو آپ ویسے بھی پڑھ کر سناتی ہیں۔
- موسم اور زمین اجازت دیں تو کمرے میں برتن سے بہتر باہر کھلے میں چوڑا پتیلا ہے۔ پھر گرنے والے پانی کی کوئی اہمیت نہیں رہتی۔
- دو کم گہرے برتن سولہ بچیوں کا انتظار آدھا کر دیتے ہیں۔ تین اور بہتر ہیں، اور آپ اُنہیں اپنے سامنے ایک چھوٹی قطار میں رکھ کر سب کی پہنچ میں رہ سکتی ہیں۔

- پانی لم ہو تو ایک برتن اور لم چیزوں کے ساتھ چلائیں: پورا کروہ مل کر چار چیزیں آزمائے اور ہر بچی ہر بار اندازہ لگائے — یہ سولہ چیزوں جتنا ہی سکھاتا ہے۔
- آپ کا گروہ دوبارہ ملتا ہو تو چیزیں تھیلے میں رکھ لیں۔ اگلی نشست ایک چیز اٹھا کر، پانی دکھائے بغیر، اندازے مانگنے سے شروع کریں۔

چھوٹی یا لمبی نشست

30 منٹ۔ 0 تا 4 آستینیں اوپر، ہاتھ باہر اور اشارہ، 4 تا 11 پہلے اندازہ پھر پانی میں، 11 تا 18 ہر بچی کے لیے ایک چیز، 18 تا 25 اُسی قسم کی ایک اور، 25 تا 30 بتاؤ کس بات پر حیران ہوئیں۔ نئے گروہ کے لیے یہی اس پیکٹ کی اصل صورت ہے اور اس میں کچھ کم نہیں کیا گیا۔ جو چھوٹ جاتا ہے وہ آخری دائرے کا وقت ہے، تو کسی خاموش بچی کو اپنی حیرت بتانے کی باری شاید نہ ملے۔ کوئی خاموش بچی ہو تو دائرہ اُسی سے شروع کریں۔

45 منٹ۔ 0 تا 6 آستینیں اوپر، ہاتھ باہر اور اشارہ، 6 تا 17 پہلے اندازہ پھر پانی میں، 17 تا 26 ہر بچی کے لیے ایک چیز، 26 تا 38 اُسی قسم کی ایک اور، 38 تا 45 بتاؤ کس بات پر حیران ہوئیں۔ زیادہ منٹ نئے کام پر نہیں، اندازہ لگانے پر جاتے ہیں۔ ہر بچی سے کم از کم ایک بار «تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے؟» پوچھا جاتا ہے، اور دوسرے چکر میں ورق ب کی پشت پر اُسی قسم کی تیسری چیز آتی ہے۔

60 منٹ۔ 0 تا 8 آستینیں اوپر، ہاتھ باہر اور اشارہ، 8 تا 22 پہلے اندازہ پھر پانی میں، 22 تا 34 ہر بچی کے لیے ایک چیز، 34 تا 50 اُسی قسم کی ایک اور، 50 تا 60 بتاؤ کس بات پر حیران ہوئیں۔ یہ لمبائی صرف اُس جمے ہوئے گروہ کے ساتھ لیں جو پہلے ہی آدھا گھنٹہ بیٹھ لیتا ہے، اور بیچ میں پانی کے قاعدے ایک بار پھر دہرا لیں، کیونکہ پانی کے برتن پر توجہ اُس میں دلچسپی سے پہلے ختم ہو جاتی ہے۔ زیادہ وقت ایک ایسا چکر بڑھاتا ہے جس میں پورا گروہ مل کر ایک چیز کا اندازہ لگاتا ہے اس سے پہلے کہ کوئی اُسے آزمائے، اور آخر میں دو تین منٹ اس پر کہ اگلی بار کیا آزمایا جائے۔ اس میں کوئی نیا ورق نہیں بڑھتا، کیونکہ اس عمر میں لمبی نشست کا مطلب زیادہ اندازے ہیں، زیادہ مواد نہیں۔

اختتام، ہر صورت میں۔ پہلے پانی باہر، پھر دائرہ۔ ہر بچی اپنے لفظوں میں ایک بات بتاتی ہے جس پر وہ حیران ہوئی، اور «مجھے کسی بات پر حیرت نہیں ہوئی» اصل جواب ہے جس پر کوئی تبصرہ نہیں ہوتا۔ پھر آخر میں ایک چیز آپ خود اٹھائیں، پورے کمرے کے ہاتھ ایک ساتھ لیں، اور اُسے پانی میں ڈال دیں۔ ایسے اندازے پر ختم کرنا جو گروہ نے مل کر لگایا ہو، سب کو وہی کام کر کے باہر بھیجتا ہے جس کے لیے یہ پیکٹ ہے۔

نشست کو محفوظ رکھنا

پانی کے قاعدے، اور وہ مختصر کیوں ہیں۔ اس عمر میں پانی کو سنبھالنے کی ضرورت ہے، اُس سے گھبرانے کی نہیں۔ پانچ قاعدے، شروع میں صاف صاف کہے ہوئے اور پھر نبھائے ہوئے:

- برتن فرش پر یا نیچی میز پر رکھا جائے، کم گہرا اور تقریباً آدھا بھرا۔ گہری بالٹی، ڈرم یا ٹب کبھی نہیں، جسے کوئی چھوٹی بچی الٹ دے یا جس میں گر جائے۔

- آپ پوری نشست برتن سے بازو بھر کے فاصلے پر رہتی ہیں۔ کمرے کے دوسرے سرے پر نہیں، تختے کے پاس نہیں۔ اُس کی پہنچ میں، پورا وقت۔
- کچھ بھی شروع ہونے سے پہلے آستینیں اوپر، آپ کی بھی اور بچیوں کی بھی۔
- یہ پانی کوئی نہیں پیتا، اور کوئی اپنا چہرہ اس کے قریب نہیں لے جاتا۔ پہلے منٹ میں ایک بار، آرام سے کہہ دیں: «یہ پانی ہماری چیزوں کے لیے ہے، ہمارے منہ کے لیے نہیں۔»
- آخری باری کے فوراً بعد، جب بچیاں ابھی دائرے میں ہوں، پانی آپ خود باہر ڈال دیں۔ چھوٹے بچوں کے کمرے میں کھڑا رہ جانے والا پانی ہی وہ چیز ہے جو بعد میں، سبق ختم ہونے کے بعد، جب کوئی دیکھ نہیں رہا ہوتا، نقصان کرتی ہے۔

جہاں پانی گرے وہیں پونچھ دیں تاکہ کوئی پھسلے نہیں۔ برتن کسی بچی کو اٹھانے نہ دیں، اور اُسے بھرنے یا خالی کرنے کبھی نہ بھیجیں۔ آزمائی جانے والی چیزیں بچی کے ہاتھ میں اور اُس کے چہرے کے پاس آتی ہیں، تو اُنہیں اُسی طرح جانچیں جیسے اس شیلف کا ہر پیکٹ کہتا ہے: جو چیز آپ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے بنائے ہوئے حلقے میں سے گزر جائے، وہ اس کمرے کے لیے بہت چھوٹی ہے۔ آخر میں اُنہیں گن کر واپس لے لیں۔ کوئی بچی دونوں ہاتھ ڈال کر چھینٹے اڑا دے تو یہ عام بات ہے، خطرناک نہیں۔ اُس کے ہاتھ خشک کریں اور آگے بڑھ جائیں۔

CC BY 4.0 · Potnis Family / potnis.org. انگریزی میں یہ پیکٹ نمیت پوٹنس (Nameet Potnis) نے لکھا اور ایڈٹ لیا۔ یہ اردو ایڈیشن انگریزی سے مصنوعی ذہانت کا ترجمہ ہے، اور اردو میں اسے کسی انسان نے نہیں پڑھا۔ نقل کریں، چھاپیں، اپنے کمرے کے مطابق بدلیں، اور حوالے کے ساتھ آگے بڑھائیں۔

جوابات اور رہنمائی کے اشارے

جوابات اور آپ کیا کہیں، ڈوبے گی یا تیرے گی

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

جوابات

اس پیکٹ میں کوئی ایک درست جواب نہیں ہے۔ ہر اندازہ قبول کریں، کیونکہ اندازہ جواب نہیں ہوتا اور اُس پر کبھی نمبر نہیں لگتے۔ آپ یہ دیکھ رہی ہیں کہ اندازہ چیز کے پانی میں جانے سے پہلے لگ گیا، اور آخر میں یہ سن رہی ہیں کہ حیرت کے بارے میں ایک سچا جملہ آئے۔

نتیجہ بھی کامیابی نہیں ہے۔ جس بچی کا اندازہ الگ نکلا، اُس نے بالکل وہی کیا جس کے لیے یہ نشست ہے۔

اپنی چیزیں ایک رات پہلے، اپنے ہی برتن میں آزما لیں۔ آپ جواب نہیں جانچ رہیں، آپ ایسی حیرتوں سے بچ رہی ہیں جو آپ سنبھال نہ سکیں۔ کچھ چیزیں ایک ہی پانی میں ہر بار وہی کرتی ہیں: پتھر نیچے جاتا ہے، دھات کا چمچ نیچے جاتا ہے، چھڑی اوپر رہتی ہے۔ کچھ چیزیں دونوں کام کرتی ہیں، اور وہی اچھی ہیں: بوتل کا بڑا ڈھکن خالی طرف اوپر کرے تو تیرتا ہے اور بھر جائے تو نیچے چلا جاتا ہے، کاغذ کا ٹکڑا پہلے اوپر رہتا ہے پھر بھیگ کر آہستہ آہستہ نیچے جاتا ہے، اور پتّا خشک اور گیلا ہونے پر الگ الگ کرتا ہے۔ ایسی دو تین دونوں طرح والی چیزیں دوسرے چکر کے لیے بچا رکھیں، کیونکہ حیرت وہیں رہتی ہے۔

ایک ورق مکمل ہے جب:

ورق	مکمل کب ہوا
الف	خانے میں کچھ بنا ہو، ایک اندازے کا نشان، ایک نتیجے کا نشان، اور «ویسا ہی» یا «ویسا نہیں» میں سے ایک پر نشان۔ دونوں نشانوں کا ملنا ضروری نہیں
ب	دوسری تصویر، آزمانے سے پہلے لگایا ہوا اندازے کا نشان، نتیجے کا نشان، «ویسا ہی» یا «ویسا نہیں» میں سے ایک پر نشان، اور حیرت والے خانے میں ایک تصویر

بدلیں تو بول کر بدلیں۔ ہتھیلی بھر پتھر، چھڑیاں، پتّے، بڑے ڈھکن، چمچے، بیجوں کی بڑی پھلیاں، کاغذ اور کپڑا سب وہی کام کرتے ہیں۔ جہاں آپ پڑھاتی ہیں وہاں زمین پر جو ہو وہی لیں، اور پانی کے اوپر اور نیچے کے لیے وہی لفظ لیں جو آپ کی بچیاں گھر میں بولتی ہیں۔

آپ کو کیا کیا نظر آ سکتا ہے

ورق پر کیا ہے	اس کے بعد کیا دیں
اندازے اور نتیجے کے نشان آپس میں نہیں ملتے، اور «ویسا نہیں» پر نشان	یہی اس پیکٹ کا مکمل کام ہے۔ کہہ دیں: «تم نے ایسی بات معلوم کر لی جو تمہیں نہیں پتہ تھی۔» پھر اُسی قسم کی دوسری چیز دیں اور چھونے سے پہلے اندازہ مانگیں
دونوں ورقوں پر اندازے اور نتیجے کے نشان ملتے ہیں	اُسے دونوں طرح والی کوئی چیز دیں، ڈھکن یا کاغذ کا ٹکڑا، اور پانی میں جانے سے پہلے اندازہ لے لیں۔ «تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے؟» پوچھیں اور وہ چاہے تو اُس کے لفظ خانے کے نیچے لکھ دیں
ایک تصویر اور نتیجے کا نشان، مگر اندازے کا نشان نہیں	اگلی چیز پر اُس کے ساتھ بیٹھیں اور اندازہ پہلے ہاتھ کے اشارے سے لیں، پھر ہاتھ اٹھا ہوا ہی ہو تو نشان لگوا دیں۔ نشان ہاتھ کے بعد آ سکتا ہے، پانی کے بعد کبھی نہیں
دونوں خانے بنے ہوئے، کسی پر نشان نہیں، اور وہ پوری نشست ہاتھوں سے جواب دیتی رہی	اُس نے پیکٹ کر لیا۔ لفظ ایک بار اور پڑھ کر سنائیں، اشارہ کرتے ہوئے، اور وہ جس کا مطلب ہے اُس پر نشان لگا دے۔ وہ نہ چاہے تو ورق ویسا ہی رہنے دیں
اندازے کا نشان مٹا کر نتیجے جیسا بنا دیا گیا	کہیں: «اگلی بار جو بھی ہو، اُسے رہنے دینا۔» پھر دوسری چیز اُس کے ساتھ کریں اور اپنی انگلی اُس کے اندازے والے نشان کے پاس رکھ دیں تاکہ وہ اپنی جگہ رہے۔ پہلے ورق پر کچھ دوبارہ کرنے کی ضرورت نہیں

جہاں بات اٹک جاتی ہے

کیا ہوتا ہے	آپ کیا کہیں یا کریں
وہ پوچھتی ہے کہ یہ اوپر کیوں رہی	«تمہارے خیال میں کیوں؟» اُس کا جواب لیں، جو بھی ہو۔ پھر: «صرف دیکھ کر کوئی نہیں بتا سکتا۔ اسی لیے ہم اسے پانی میں ڈالتے ہیں۔» پھر کوئی اور چیز آزمانے کو دیں
سات سال کی بچی اصل وجہ پر اصرار کرتی ہے	«اس کا لمبا جواب ہے اور وہ تمہیں اسکول میں ملے گا۔ آج ہم آزما کر معلوم کر رہے ہیں۔» پھر اُسے تین چیزیں اور آزمانے دیں، ہر ایک کا اندازہ پہلے
آپ کا دل چاہے کہ مختصر قاعدہ بتا دیں	نہ بتائیں۔ بھاری اور ہلکا کمرے کے سامنے نہیں چلتا: بڑی چھڑی اوپر رہتی ہے اور چھوٹی کیل سیدھی نیچے جاتی ہے۔ جو قاعدہ برتن میں ٹوٹ جائے، وہ بغیر قاعدے کے رہنے سے زیادہ مہنگا پڑتا ہے
کمرہ پہلے اٹھنے والے ہاتھ کی نقل کرتا ہے	«اپنے ہاتھ پر نظر۔» تین سے الٹی گنتی کریں اور سب ہاتھ ایک ہی سیکنڈ میں لیں۔ پھر دونوں طرف کے ہاتھ بول کر گنیں تاکہ دونوں جواب عام لگیں
دیکھنے کے بعد وہ اپنا اندازے والا نشان بدل دیتی ہے	«اُسے رہنے دو، وہ تمہارے صفحے کا سب سے اچھا نشان ہے۔» اُس کے ساتھ «ویسا نہیں» پر نشان لگائیں۔ ورق صاف دکھانے کے لیے کوئی نشان کبھی نہ مٹائیں
دو بچیاں جھگڑنے لگتی ہیں کہ صحیح اندازہ کس کا تھا	«آج ہم یہ نہیں گن رہے کہ کون صحیح تھا۔ ہم یہ گن رہے ہیں کہ ہم کس بات پر حیران ہوئے۔» پھر دونوں سے پوچھیں کہ وہ کس بات پر حیران ہوئیں۔ صحیح اندازوں کا حساب کبھی نہ رکھیں، نہ تختے پر نہ بول کر
اُس کی چیز پہلے اوپر رہتی ہے اور ایک منٹ بعد نیچے چلی جاتی ہے	«یہ دونوں باتیں واقعی ہوئیں۔» جو اُس نے پہلے دیکھا اُس پر نشان لگانے دیں اور وہ چیز حیرت والے خانے میں بنوا دیں۔ جو چیز دونوں کام کرے، وہ برتن کی سب سے اچھی چیز ہے
سب ہاتھ ایک ساتھ پانی میں چلے جاتے ہیں	ایک ہاتھ برتن کے کنارے پر، «ہاتھ گود میں، ایک ایک کر کے»، اور بات جاری رکھتے ہوئے پونچھتی رہیں۔ نشست نہ روکیں اور کسی کا نام نہ لیں
وہ پانی کے پاس ہاتھ نہیں لے جانا چاہتی	وہ اندازہ لگائے، پھر اپنی چیز آپ کو یا کسی ساتھی کو ڈالنے کے لیے دے دے، اور خود دیکھ کر نشان لگائے۔ کام دونوں صورتوں میں وہی ہے
وہ کہتی ہے کہ اُسے کسی بات پر حیرت نہیں ہوئی	«تو یہی تمہارا جواب ہے۔» یہ اصل جواب ہے اور اس پر کوئی تبصرہ نہیں ہوتا۔ پوچھیں کہ وہ اگلی بار کیا آزمانا چاہے گی
وہ کہتی ہے اُس کی تصویر غلط یا بھدی ہے	«یہ تمہاری چیز ہے، اور ایسی کسی اور کے پاس نہیں۔» پھر پوچھیں کہ اُس نے پانی میں کیا کیا، اور وہی حصہ گنا جائے

کیا ہوتا ہے	آپ کیا کہیں یا کریں
وہ اپنا نام نہیں لکھ سکتی	ورق دیتے وقت آپ خود لکھ دیں، اُس کے مانگنے سے پہلے

«تمہارے خیال میں کیوں؟» کہیں، «نہیں، یہ وجہ نہیں ہے» کبھی نہیں۔ «پہلے اندازہ» کہیں، «یہ تو تمہیں آنا چاہیے» کبھی نہیں۔ کسی ایک بچی کا ورق اچھا کہہ کر کبھی نہ اٹھائیں: گروہ کو کچھ دکھانا ہو تو ایک چیز اٹھا کر سب کے ہاتھ ایک ساتھ لے لیں۔

اگر کوئی سنجیدہ بات سامنے آ جائے۔ اتنی چھوٹی نشست میں شاذ ہی کوئی بھاری بات آتی ہے، مگر کوئی بچی ایسی بات کہہ دے جو آپ کو پریشان کرے تو گروہ کو فوراً برتن پر واپس لے آئیں اور نشست معمول کے مطابق چلاتی رہیں۔ دوسروں کے سامنے اُس سے کچھ نہ پوچھیں۔ بعد میں اُس سے اکیلے میں، مختصر اور بغیر دباؤ کے بات کریں، اور آپ کے اسکول یا ادارے میں بچوں کے تحفظ کا جو راستہ پہلے سے موجود ہے، اُسی دن اُس پر چلیں۔ کوئی راستہ نہ ہو تو اُسی دن کسی بڑے ذمہ دار کو بتائیں۔ اُس کے ورق پر اس بارے میں کچھ نہ لکھیں۔

نشست کے بعد

کمرے سے نکلنے سے پہلے دیکھ لیں کہ برتن خالی ہے اور فرش خشک۔ یہ پانی کا آخری قاعدہ ہے اور سب سے آسانی سے بھولنے والا، کیونکہ تب تک سبق ختم محسوس ہونے لگتا ہے۔

چیزیں کسی تھیلے یا ڈبے میں رکھ لیں، اور دونوں طرح والی چیزیں الگ رکھیں، کیونکہ اگلی نشست اُنہی سے چلتی ہے۔ ورق الف ایک نظر میں بتا دیتا ہے کہ اگلی بار کس کے پاس بیٹھنا ہے: اُن ورقوں کو دیکھیں جن پر نیچے کا نشان ہے اور اندازے کا نہیں، اور اُس بچی کا اندازہ بول کر، ہاتھ کے اشارے کی صورت میں، کچھ چھونے سے پہلے لے لیں۔

اس پیکٹ میں کسی چیز پر نمبر نہیں لگتے، نہ گنتی ہوتی ہے، نہ کہیں رپورٹ جاتی ہے۔ اگلا قدم یہ ہے کہ ایک ہی چیز دو بار آزمائی جائے یہ دیکھنے کے لیے کہ وہ دونوں بار وہی کرتی ہے یا نہیں۔

CC BY 4.0 · Potnis Family / potnis.org